سوشل سائنس

عصری ہندوستان – I

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

سوشل سائنس

عصری ہندوستان – I

نویں جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب

© NCERT not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Asri Hindustan - I (Contemporary India-I)
Social Science Textbook in Geography for class - IX

ISBN 81-7450-578-4

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2006 ویشاکھ 1928

دیگر طباعت

اپریل 2015 ویشاکھ 1937

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 50.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	این۔کے۔گپتا
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپل
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق
سریتا ورما ماتھر

تصاویر
سریتا ورما ماتھر
پراوین مشرا، انل شرما

کارٹوگرافی
کارٹوگرافک
ڈیزائن ایجینسی
پراوین مشرا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے سرسوتی آفسیٹ پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹیڈ A-5 نرائنا انڈسٹریل ایریا، فیز-II، نئی دہلی -110028 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر کی بچوں کی زندگی میں تال میل ہونا لازمی ہے۔ اس اصول نے کتابی آموزش کی میراث سے رخصتی کی سمت دیکھائی۔ اس میراث نے ایسے نظام کو پیدا کر دیا تھا جس نے اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان خلا پیدا کر دیا۔ قومی درسیات کے خاکے 2005 کی بنیاد پر تیار کئے گئے نصابوں اور کتابوں نے اس بنیادی نظریہ کو عملی جامہ پہنانے کی نمایاں کوشش کی ہے۔ اس نے سمجھ کے دخل کے بغیر حافظہ کے چلن کو کم کرنے اور مختلف مضامین کے درمیان کھینچے گئے خطوط کو مٹانے کی کوشش کی۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کوششیں دراصل ہمیں نمایاں طور پر تعلیم کے اس نظام کی سمت لے جائیں گی جہاں پر بچّے کو مرکزیت کا درجہ حاصل ہوگا جس کا خاکہ قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے تیار کیا تھا۔

ان کاوشوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسکول کے پرنسپل اور ٹیچرس بچوں کو ان کی آموزش کے لئے کتنی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بچوں کو سوالات کرنے نیز تصوراتی سرگرمیوں کے لئے کتنا اکساتے ہیں۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ بچوں کو فراہم کئے گئے موقعوں، اوقات اور آزادی سے ان میں نئی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے اور یہ اضافہ وہ اپنے بڑوں سے ملی جانکاری سے حاصل کرتے ہیں۔ نصابی کتابوں کو امتحانات کے لیے واحد بنیاد تسلیم کر لینا ہی ایک اہم وجہ ہے جس سے مختلف وسائل اور مواقع ضائع ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں تخلیق کاری اور پہل کاری کو پیدا کرنا اس وقت ہی ممکن ہے جب ہم بچوں کو سیکھنے کے عمل میں شرکاء کی حیثیت سے تسلیم کریں گے نہ کہ ان کو معلومات حاصل کرنے کا جامد جسم سمجھتے رہیں گے۔

ان مقاصد سے مراد ہے کہ اسکول کے معاملات اور طور طریقوں میں قابل لحاظ تبدیلی لانا۔ روزمرہ کے نظام اوقات میں لچک پیدا کرنا اتنا ہی لازمی ہے جتنا کہ سال بھر کے لیے تیار کیے گئے کیلنڈر میں پڑھانے کے دنوں کو پڑھائی کے لئے ہی مختص رکھنا۔ بچوں کو پڑھانے اور ان کی جانچ کے لیے اپنائے گئے طریقہ بھی یہ طے کرتے ہیں کہ یہ نصابی کتابیں اسکول میں بچوں کی زندگی کو کتنا خوشگوار بناتی ہیں، نہ کہ اجیرن بنانے کا وسیلہ بنتی ہیں۔ نصاب تیار کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات کا لحاظ رکھتے ہوئے معلومات کی دوبارہ ڈھانچہ بندی کر کے نصاب کے وزنی ہونے کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ نصابی کتاب غور وفکر کرنے، چھوٹے چھوٹے گروپ میں بات چیت کرنے اور اپنے ہاتھ سے کر کے سیکھنے کو ترجیح دے کر اور ان کے لئے مواقع فراہم کر کے ان کوششوں کو بڑھاوا دیتی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرنے کے لئے نصابی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ذریعے کئے گئے اس اہم کام کو نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ سراہتی ہے۔ صلاح کار کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے چیف صلاح کار پروفیسر ایم۔ ایچ۔ قریشی کی رہنمائی کے لئے ہم، ان کے شکر گزار ہیں۔ اس کتاب کو تیار کرنے میں بہت سے ٹیچرس نے مدد کی ہے: ہم ان کے پرنسپل حضرات کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جن کے تعاون سے یہ ممکن ہو سکا۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مواد اور افراد کو فیاضی سے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ خاص طور پر ہم ان ممبران کے جو ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کا شعبہ، وزارت فروغ انسانی وسائل کے ذریعے بنائی گئی قومی

© NCERT not to be republished

نگراں کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔دیش پانڈے کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون دیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون وشکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہرلعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آوٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمہ کے لئے مجیب الرحمٰن عثمانی کی شکرگزار ہے۔ بحیثیت ایک تنظیم کے ہم مجموعی اصلاحات اور اپنے یہاں تیار مواد کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے پابند ہیں۔این سی ای آر ٹی،اس سلسلہ میں آپ کی رائے اور مشوروں کا خیر مقدم کرے گی۔

نئی دہلی

20/دسمبر2006

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کی تیاری میں تعاون کرنے کے لیے بی۔ ایس۔ بٹولا، پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جے این یو؛ جے باچھ سنگھ، پی جی ٹی جغرافیہ، سر جی۔ ڈی۔ پاٹلی پتر، انٹر اسکول، پٹنہ اور کرشن کمار اُپادھیائے، پی جی ٹی جغرافیہ اور کے۔ وی۔ اے۔ ایف۔ ایس، بریلی کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے میں گراں قدر تعاون کے لیے، سویتا سنہا پروفیسر اور ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اور ہیومنٹیز، کا اظہار تشکر واجب ہے۔

کونسل اس کتاب میں استعمال ہوئی درج ذیل مختلف تصاویر اور توضیحات کے لیے بھی وابستہ افراد اور تنظیموں کی ممنون ہے:

شکل 2.7 کے لیے ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سی۔ ایس۔ آر۔ ڈی، جے این یو، اشکال 3.5 ,2.11، 2.9، 2.8، 2.6 اور 4.1 کے لیے ڈپارٹمنٹ آف ٹورزم منسٹری اینڈ کلچر، ابواب 2,3 اور 5 میں ہمالیائی سلسلوں، شیروں، مہاجر پرندوں اور کوہستانی جنگلات کی تصاویر اور شکل 2.5، 3.6 اور باب 2 میں مونگے (مرجان) کے لئے وزارتِ ماحولیات اور جنگلات حکومتِ ہندوستان، شکل 2.10 کے لیے وزارتِ اطلاعات اور نشریات حکومتِ ہند، شکل 3.2 بزنس لائن کی تصویر اور ابواب 4 اور 5 میں دیئے گئے دو کولاج (آرٹ کی شکل جس میں کاغذ کے ٹکڑے اور ماچس کی تیلیاں چپکائی جاتی ہیں) میں دی گئی خبروں کے لئے ہندوستان ٹائمز، نئی دہلی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل ناتوں کا اطلاق ہوگا

© حکومت ہند 2006

1۔ اندرونی تفصیلات کی درستی ی ذمہ داری ناشر کی ہوگی۔

2۔ سمندر میں ہندوستان کا علاقائی پانی مناسب شروعاتی خط (base line) سے ناپ کر بادہ بحری میل کے فاصلے تک ہے۔

3۔ چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی مرکز چنڈی گڑھ میں ہیں۔

4۔ اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود، جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا، کی تشریح ''شمال مشرقی علاقہ (تنظیم نو)'' ایکٹ 1971 کے مطابق ہے لیکن اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔

5۔ ہندوستان کی بیرونی حدود اور خطِ ساحل سروے آف انڈیا کے ریکارڈ/ماسٹر کاپی سے سند یافتہ ہیں۔

6۔ اُترانچل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ نیز چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان صوبائی حدود کو سرکاری ریکارڈ سے سند حاصل نہیں ہے۔

7۔ نقشے میں استعمال کیے گئے ناموں کی ہجے مختلف ذرائیوں سے حاصل کی گئی ہے۔

© NCERT not to be republished

درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی

ثانوی سطح پر سماجی سائنس کی درسی کتابوں کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن

ہری واسودیون، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری، **یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکاتا**

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سی ایس آر ڈی، **جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی**

ٹیم ممبران

کے۔ جیا، پی جی ٹی جغرافیہ، **کونونٹ آف جیسس اینڈ میری، بنگلہ صاحب روڈ، نئی دہلی**

پونم بہاری، ریڈر، **میرانڈا ہاؤس، چھاترہ مارگ، دہلی یونیورسٹی، دہلی**

سروج شرما، پی جی ٹی، جغرافیہ (سبکدوش)، **مدرس انٹرنیشنل اسکول، سری اروندو مارگ، نئی دہلی**

سودیشنا بھٹاچاریہ، ریڈر، **میرانڈا ہاؤس، چھاترہ مارگ، دہلی یونیورسٹی، دہلی**

ممبر کوآرڈی نیٹر

تنو ملک، لکچرر، جغرافیہ **ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی**

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ	v
باب 1	
ہندوستان — سائز اور وقوع	1
باب 2	
ہندوستان کی طبعی شکل وصورت	8
باب 3	
پن نکاسی	20
باب 4	
آب وہوا	31
باب 5	
قدرتی نباتات اور جنگلاتی زندگی	50
باب 6	
آبادی	63
فرہنگ اصطلاحات	
ضمیمہ	73

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیرَ مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہٰذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished